REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر ۴۹

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

الفضل

روزنامہ

ربوہ

چہار شنبہ ۱۸ صفر ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰ / ۱ ر

جلد ۴۷/۱۲ ۳ تبوک ۱۳۳۷ ہش ۳ ستمبر ۱۹۵۸ء نمبر ۲۰۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ یکم ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

امریکہ جزائر کیوموئے کی حفاظت کرے گا

اس غرض کیلئے ساتویں بحری بیڑے کو کام میں لانے کا فیصلہ

تیلا ۲ ستمبر۔ فلپائن کے ایک نہایت قابل اعتماد ذریعہ نے اس اطلاع کی تصدیق کی ہے کہ امریکہ نے ساتویں بحری بیڑہ کے ذریعہ جزائر "کیوموئے" کو کمیونسٹ چین کے حملوں سے بچانے اور ان کی حفاظت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ گذشتہ کئی روز سے کمیونسٹ چین کی ساحلی توپیں ان جزیروں پر شدید گولہ باری کر رہی ہیں۔ اور انہوں نے ان جزائر میں فوجیں اتارنے کی بھی دھمکی دی ہے۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ فارموسا کی نازک صورت حال کے متعلق امریکی عزائم کی واضح اور معین صورت میں نشان دہی کی گئی ہے۔

صدر آئزن ہاور اور امریکی وزیر خارجہ جزائر کیوموئے کے بارہ میں امریکی موقف کی طرف مبہم الفاظ میں ہی اشارے کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کھل کر اس کے متعلق کوئی بات نہیں کی تھی۔ اس ذریعہ کا کہنا ہے کہ جزائر کیوموئے کو کمیونسٹ حملے سے بچانے کے فیصلہ کی اطلاع براہ راست فلپائن کے صدر کارلوس گارسیا کو موصول ہوئی ہے۔ اس اطلاع کے موصول ہونے کے بعد صدر گارسیا نے فلپائن کی قومی تحفظ کی کونسل کو زیادہ مستعدی سے کام کرنے کی ہدایت کی ہے۔ چنانچہ کونسل کا اجلاس آئندہ جمعرات کو طلب کیا گیا ہے۔ جس میں فارموسا کی نازک صورت حال کا جائزہ لینے کے علاوہ امریکہ کے حالیہ فیصلے کے اثرات اور نتائج و عواقب پر بھی غور کیا جائے گا۔ فلپائن کی قومی تحفظ کی کونسل صدر اور نائب صدر کے علاوہ حکومت کے تین سابق پریذیڈنٹوں پر مشتمل ہے۔ فلپائن کے دفتر خارجہ کو ۲۴ گھنٹے برسر کار اور مستعد رہنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ یہ اقدام بھی اس خطرہ کے پیش نظر کیا گیا ہے کہ کہیں فارموسا کے مسئلہ پر موجودہ کشیدگی عام جنگ کی صورت اختیار نہ کر لے۔ جنگ چھڑنے کی صورت میں فلپائن پر براہ راست اثر پڑنا لازمی ہے۔ کیونکہ فلپائن اور امریکہ ایک وسیع دفاعی سمجھوتے کے تحت باہم منسلک ہیں۔

ایٹمی تحقیقات میں رازداری ختم کرنے کی اپیل

جنیوا میں ۶۶ ملکوں کے پانچ ہزار سائنسدانوں کی کانفرنس

جنیوا یکم ستمبر۔ کل یہاں ۶۶ ملکوں کے پانچ ہزار ایٹمی سائنسدانوں کی کانفرنس شروع ہوئی۔ جس میں ایٹمی تحقیقات میں رازداری کو ختم کرنے اور جوہری توانائی کے بہت سے پہلوؤں پر بین الاقوامی سمجھوتے کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ـــ فرانسیسی ہائی کمشنر برائے جوہری توانائی پروفیسر فرانسس پیرن نے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا مجھے یقین ہے کہ جوہری توانائی کے استعمال میں رازداری سے کام لینے کا سلسلہ ختم کر دیا جائے گا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ نے جو مشرق وسطیٰ سے نیویارک جاتے ہوئے جنیوا ٹھہر گئے ہیں اپنی تقریر میں کہا دنیا کے ملکوں کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ وہ ان مسائل کی اہمیت پوری طرح محسوس کریں۔ جو آئندہ پیش آئیں گے۔ مسٹر ہیمرشولڈ نے توقع ظاہر کی کہ کانفرنس اس مسئلہ پر روشنی ڈالنے میں کامیاب ہو جائے گی۔

عراق عرب جمہوریہ میں شامل ہو جائیگا

قاہرہ یکم ستمبر۔ عراق کی ۱۹۴۱ء کی بغاوت کے لیڈر رشید علی گیلانی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ عراق کی نئی جمہوریہ بہت جلد متحدہ عرب جمہوریہ میں شامل ہونے کا اعلان کر دے گی۔ عراق کے عوام جانتے ہیں کہ عربوں کا اتحاد انہیں منزل مقصود تک پہنچا سکتا ہے۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ

کی صحت کے متعلق اطلاع

لاہور ۲۹ اگست۔ مکرم ناظم صاحب دفتر جماعت احمدیہ لاہور نے بذریعہ ڈاک اطلاع دی کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت خدا کے فضل سے بہتر ہے۔ احباب توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب کو جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین

مکرم شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ

کی تشویشناک علالت

مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ان کے والد محترم شیخ کریم بخش صاحب بیمار ہیں۔ اور ان کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد صحت یاب فرمائے۔ آمین (جلال الدین شمس ربوہ)

یوم سیرۃ النبی صلعم

احباب کو معلوم ہے کہ یوم سیرۃ النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے پہلے ۳۰ جون کا دن مقرر ہوا تھا جسے بعض وجوہ کی بنا پر ملتوی کر کے اس مبارک تقریب کے لئے ۷ ستمبر کا دن مقرر کیا گیا۔ لہٰذا نظارت اصلاح و ارشاد بطور یاد دہانی اعلان کرتی ہے کہ تمام جماعتیں اپنے اپنے ہاں ۷ ستمبر کو یوم سیرۃ النبی منائیں۔ اور اس دن کی تقریب کی شان کے شایان انتظام فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ ستمبر

الٰہی جماعت کی تین اہم خصوصیات

(قسط اوّل)

الٰہی جماعتوں کی چند خصوصیات ہوتی ہیں۔ جن میں سے ایک بڑی خصوصیت یہ ہوتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے اپنے نشانات دکھاتا ہے۔ جب بھی کوئی بندۂ حق اللہ تعالیٰ کے حکم سے اشاعت دین کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ بینات کا سلسلہ بھی منسلک کر دیتا ہے۔ جن سے دیکھنے والی آنکھیں اور سمجھنے والے دل معلوم کر لیتے ہیں کہ یہ نشانات اللہ تعالیٰ کی طرف سے دکھائے جا رہے ہیں۔ یہ نشانات دراصل اس بندۂ حق کی سچائی کا ثبوت ہوتے ہیں۔ بعینہٖ اسی طرح جس طرح شاہی فرمان کا ثبوت شاہی مہر ہوتی ہے۔ چنانچہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کے حکمرانوں اور اقوام کے سرداروں کو دعوتِ حق کے مکتوبات ارسال کرنے چاہے تو بعض صحابہ نے مشورہ دیا۔ کہ ان مکتوبات پر حضور کی مہر ہونی چاہیئے۔ شاہی تحریروں پر اس لئے مہر کی جاتی ہے۔ تاکہ مکتوب الیہ معلوم کر لے۔ کہ مکتوب فلاں شخصیت کی طرف سے آیا ہے۔ تاکہ اس شخصیت کی حیثیت کے مطابق اس کے مکتوب کو اہمیت دی جائے۔ یہ بات کہ فلاں بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑا ہوا ہے اس کے ثبوت کے لئے اللہ تعالیٰ بھی اپنی مہر لگاتا ہے۔ اور وہ مہر وہ نشانات ہوتے ہیں۔ جو بظاہر نہایت ناموافق حالات میں ظاہر کئے جاتے ہیں۔ جن کو دیکھ کر سعید روحیں صراط مستقیم کا نشان پا لیتی ہیں۔ اور شقی القلب لوگوں کا اندرونہ اور بھی نمایاں ہو جاتا ہے۔ الغرض نشانات بندۂ حق اور اس کی جماعت کے لئے صداقت کا کھلا کھلا ثبوت ہوتے ہیں اس طرح الٰہی جماعتوں کی ایک یہ خصوصیت ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے اپنے نشانات دکھاتا ہے۔

دوسری قابل غور خصوصیت جو الٰہی جماعتوں کی ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ ان کے مخالف بھی کوئی ایسا حملہ اس پر نہیں کر سکتے جو صداقت پر مبنی ہو۔ ان کے حملے ہمیشہ جھوٹ اور افترا پر مبنی ہوتے ہیں اور جیسا کہ کہا جاتا ہے جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی مخالفین کی تجاویز اور پروپیگنڈہ کے متعلق فرمایا ہے کہ

انّ کید الشیطان کان ضعیفا۔

یعنی شیطان کی تدابیر کمزور ہوتی ہیں۔

یہ ایک نہایت اہم خصوصیت ہے جو الٰہی جماعت کے ساتھ لگائی گئی ہے آپ بیشک قرآن کریم کا مطالعہ کر کے دیکھ لیں بندگانِ حق کے مخالفین کی تمام تجاویز اور تدابیر اقوال اور پروپیگنڈا کی بنیاد کبھی راستی پر نہیں ہوگی۔ یہ بھی دراصل ایک عظیم الٰہی نشان ہے جو الٰہی جماعت کی صداقت ثابت کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے۔

الٰہی جماعت کی تیسری خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ اس کے مخالفین چونکہ صداقت کے محاذ پر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اور الٰہی جماعت کے استدلال سے شکست کھا جاتے ہیں۔ اس لئے وہ اس کے برخلاف ہمیشہ اوچھے ہتھیاروں پر اتر آتے ہیں۔ اور اس کا تمسخر اڑاتے ہیں۔ غنڈوں کو اس کی تخریب کے لئے ابھارتے ہیں۔ اور جب اس سے بھی کام نہیں بنتا تو وہ جبر و اکراہ کا سہارا لیتے ہیں۔ طاقت سے الٰہی جماعت کو دبا دینا چاہتے ہیں۔ عوام کو بھڑکاتے ہیں حکومت کو اکساتے ہیں۔

الغرض الٰہی جماعتوں کی یہ تین اہم ترین خصوصیات ہیں۔ اوّل۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے نشانات دکھاتا ہے دوم الٰہی جماعت کے مخالفین جھوٹ کی ملاوٹ کے بغیر اس پر کوئی حملہ نہیں کر سکتے۔ سوم مخالفین جھنجھلا کر اس کے خلاف چھوٹے ہتھیاروں پر اتر آتے ہیں۔ اور جبر و اکراہ سے اسکو دبانا چاہتے ہیں۔

ان خصوصیات پر غور کریں اور جماعت احمدیہ کو اس میزان میں تولیں۔ آپ فوراً دیکھ لیں گے کہ یہ تینوں باتیں جماعت احمدیہ کے ساتھ بھی خصوصیت سے لگی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے لئے ایسے بیّن نشانات دکھائے ہیں کہ جن کی نظیر صرف الٰہی جماعتوں ہی میں مل سکتی ہے ۱۹۵۳ء کے فسادات کو ہی لے لیجئے ان فسادات کے دامن میں سینکڑوں نشانات بکھرے ہوئے ہیں۔ البتہ دیکھنے والی آنکھیں اور غور کرنے والے دل ہونے چاہئیں۔ مگر بہت کم ہیں جو عبرت حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ نشانات بعض مخالفین کی ذاتوں سے وابستہ کر دیئے تھے۔ مگر انہوں نے بھی کچھ نہ دیکھا چنانچہ مودودی صاحب اور ان کی جماعت کے گھر میں یہ نشانات اترے۔ مگر وہ اندھے ہی رہے۔ اور عبرت حاصل کرنے کی بجائے اپنے ظلم میں بڑھتے ہی جاتے ہیں۔ اور الٰہی جماعت کی دوسری دو خصوصیتوں کا بھی ثبوت خود ہی ہم پہونچا رہے ہیں۔ وہ جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹ کے طوفان کھڑے کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ پر ایسے عقائد کا الزام لگاتے ہیں۔ جو اس کے نہیں ہیں۔ جھوٹی خبریں تراش تراش کر چھاپتے ہیں۔ اور تصدیق ہو جانے کے بعد بھی اصرار کے ساتھ جھوٹ شائع کرنے سے نہیں شرماتے۔ ذیل میں ہم صرف دو تازہ مثالیں پیش کرتے ہیں۔

(۱) امپیریل ٹرسٹ اور حضرت امام جماعت احمدیہ کے متعلق جو غلط افواہ پھیلائی گئی تھی۔ وہ تسنیم نے بھی بغیر تحقیقات کے شائع کی۔ یہ اس کی پہلی اسلامی دیانتداری ہے۔ لیکن اس کی دیانتداری کا کمال ملاحظہ کیجئے۔ کہ نوائے وقت مورخہ ۲۳/۸/۵۸ میں حکومت کا پریس نوٹ اس جھوٹی خبر کی تردید میں شائع ہوتا ہے۔ تسنیم نہ صرف یہ کہ یہ پریس نوٹ شائع نہیں کرتا۔ بلکہ اپنی اشاعت مورخہ ۲۶/۸/۵۸ میں ایک مکتوب شائع کرتا ہے۔ جس میں پھر اسی جھوٹی خبر کو دہرا کر اس کی بناء پر جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کی گئی ہے اور حکومت کو اکسایا گیا ہے

کیا یہ کید الشیطان میں داخل نہیں ہے؟

(۲) دوسری مثال یہ ہے کہ تسنیم نے روزنامہ کوہستان کے حوالے سے اپنی اشاعت ۲۴/۸/۵۸ میں "دیکھا ہے بر طرف" کے کالم میں لکھا ہے کہ پچھلی مرتبہ جب سیلاب آیا تھا۔ تو سیلاب نے ربوہ کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا اس کا جواب یہی ہے کہ

لعنۃ اللہ علی الکاذبین

بعض اخباروں نے جن میں سے "کوہستان" اور "تسنیم" پیش پیش تھے۔ یہ افواہ اڑائی تھی۔ مگر ہم نے اسی وقت اس کی تردید کر دی تھی۔ اور بتایا تھا کہ ربوہ اپنے گرد کی زمین سے تقریباً بائیس فٹ (۲۲ فٹ) بلندی پر واقع ہے۔ اور سیلاب اس پاک بستی کے قدموں کو چومتا ہوا گزر گیا ہے۔ لیکن دروغ بافوں کو حقیقتِ حال سے کیا کام۔ انہیں تو تار عنکبوت کے جھوٹے جالے بنتے ہوتے ہیں۔ وہ بنتے چلے جاتے ہیں۔

یہ ہم نے دو مثالیں صرف نمونہ از خروارے کے طور پر دی ہیں۔ ورنہ آپ جانچ پڑتال کریں گے تو دیکھیں گے کہ مخالفین احمدیت اس کے خلاف صرف جھوٹ اور افترا کے ہی تیر چلا سکتے ہیں۔ اس سے جماعت احمدیہ کی صداقت پر الٰہی مہر لگتی جا رہی ہے۔ کیونکہ یہ الٰہی فیصلہ ہے کہ مخالفین حق صرف جھوٹ لے کر ہی میدان میں آتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر موقعہ پر جھوٹ ان کے مونہہ پر مارتا چلا جاتا ہے (باقی)

ہفتہ چندہ تعمیر دفتر مرکزیہ ہال

چندہ تعمیر دفتر مرکزیہ و ہال خدام الاحمدیہ کا اعلان آپ کی نظر سے گزر چکا ہوگا کہ اس سلسلہ میں ۴ تا ۱۰ ستمبر ۱۹۵۸ء ہفتہ منایا جائے۔ اس ہفتہ کی کامیابی کا راز اس میں مضمر ہے کہ ابھی سے اسکو کامیاب بنانے کے لئے سنجیدگی سے غور شروع کر دیا جائے۔ اور جو سکیم جس سلسلہ میں بنائی جائے۔ اس سے مرکز کو فوری طور پر اطلاع کر دی جائے۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

---

۳۱ اگست تک نائب صدر کے لئے نام تجویز کر کے بھجوا دیں

دستور اساسی مجلس انصار اللہ کی دفعہ ۹۵ کے مطابق امسال انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس شوریٰ میں آئندہ ۳ سال کے لئے نائب صدر کا انتخاب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ کرام اس عہدہ کے لئے نام تجویز کر کے جلد دفتر مرکزیہ کو ۳۱ اگست سے قبل مطلع فرمائیں۔ تا باضابطہ کارروائی مکمل کی جا سکے۔

قائمقام قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

مسئلہ کفارہ عقل و نقل اور قانونِ قدرت کے خلاف ہے

(از مکرم سید احمد علی صاحب فاضل سیالکوٹی مربی سلسلہ احمدیہ ضلع لائلپور)

قسط ۲

کفارۂ مسیح کے معتقد عیسائی کہتے ہیں کہ :-

(۱) "اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجود ہے یعنی یسوع مسیح راستباز اور وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے اور نہ صرف ہمارے ہی گناہوں کا بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی۔"

(یوحنا کا پہلا خط ۲/۲-۱)

(۲) "مسیح کتاب مقدس کے بموجب ہمارے گناہوں کے لئے موا۔"

(۱۔ کرنتی ۱۵/۳)

(۳) پادری ڈبلیو گولڈ ریک صاحب لکھتے ہیں کہ :-

"اس نے ہماری مشقتیں اٹھالیں اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اوپر چڑھایا ...... وہ ہمارے گناہوں کے سبب سے گھائل کیا گیا ہے۔ اور ہماری بدکاریوں کے باعث سے کچلا گیا ہے ... ۔۔ تاکہ اس کے مار کھانے سے ہم چنگے ہوں۔"

(الکفارہ صفحہ ۱ مصلوب مسیح از پادری بوٹائل صاحب صفحہ ۱۸/۱۹)

(۴) "اس نے ہمارے گناہ کی سزا اٹھائی اس لئے جب ہم اس پر ایمان لاتے ہیں تو سزا سے بچ جاتے ہیں۔" (مسئلہ کفارہ صفحہ ۱۵)

گویا عیسائی حضرات کے نزدیک مسیح کو دنیا کے گناہوں کی سزا کے طور پر صلیب پر مار کر کفارہ کیا گیا اور لوگوں کو معافی دیدی گئی۔ حالانکہ بائیبل یعنی نہ صرف عہد نامہ قدیم بلکہ عہد نامہ جدید کے رو سے بھی کوئی شخص کسی دوسرے کے گناہ نہیں اٹھا سکتا۔ اندریں صورت عیسائیوں کے مسئلہ کفارہ کی سہ منزلہ اونچی عمارت دھڑام سے نیچے گر کر پیوند خاک ہو جاتی ہے۔ کیونکہ

از عہد نامہ قدیم

عہد نامہ قدیم میں حضرت موسیٰ کی پانچویں کتاب میں صاف لکھا ہے کہ :-

اوّل :- "اولاد کے بدلے باپ دادے مارے نہ جائیں۔ نہ باپ دادوں کے بدلے اولاد قتل کی جائے۔ ہر ایک اپنے ہی گناہ کے سبب مارا جائے گا۔"

(استثناء ۲۴/۱۶)

دوم :- پھر ۲۔ سلاطین ۱۴ آیت ۶ میں اسی مندرجہ بالا حکم کی یاد دہانی کرائی گئی کہ :-

"موسیٰ کی شریعت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ جس میں خداوند نے فرمایا کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادوں کو قتل مت کرو۔ اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹوں کو۔ بلکہ ہر ایک شخص اس گناہ کے سبب جو اس نے کیا ہو مارا جائے۔"

(۲۔ سلاطین ۱۴/۶)

سوم :- پھر تواریخ کی دوسری کتاب میں بھی حضرت موسیٰ کی شریعت کے مذکورہ حکم کو یوں دہرایا گیا ہے کہ :-

"موسےٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے کہ اس میں خداوند نے فرمایا ہے کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادے قتل نہ ہونگے۔ اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گناہ کے لئے مارا جائے۔" (۲۔ سلاطین ۲۵/۴)

چہارم :- یرمیاہ نبی نے بھی فرمایا ہے کہ :-

"خداوند کہتا ہے ان دنوں میں یہ پھر نہ کہا جائے گا کہ باپ دادوں نے کچے انگور کھائے۔ اور لڑکوں کے دانت کھٹے ہو گئے۔ کیونکہ ہر ایک اپنی بدکاری کے سبب مریگا۔ ہر ایک جو کچے انگور کھاتا ہے اسکے دانت کھٹے ہو گئے۔" (یرمیاہ ۳۱/۲۹-۳۰)

پنجم :- ایسا ہی حزقیل نبی نے بھی اس حکم کو بحکم خدا یوں بیان فرمایا کہ :-

"خداوند کا کلام مجھے پہنچا۔ اور اس نے کہا کہ تم اسرائیل کے ملک کے حق میں کیوں یہ کہاوت کہتے ہو۔ کہ باپ دادوں نے کھٹے انگور کھائے۔ اور بیٹوں کے دانت کند ہو گئے۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تم پھر اسرائیل میں یہ مثل نہ کہو گے۔ دیکھ ساری جانیں میری ہیں۔ دیکھ جس طرح باپ کی جان اسی طرح بیٹے کی جان دونوں میری ہیں۔ وہ جان جو گناہ کرتی ہے سو ہی مریگی۔"

(حزقیل ۱۸/۱-۴)

ششم :- ایک دوسرے موقعہ پر حضرت حزقیل فرماتے ہیں کہ :-

"وہ جان جو گناہ کرتی ہے سو ہی مرے گی۔ بیٹا باپ کی بدکاری کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور نہ باپ بیٹے کی بدکاری کا بوجھ اٹھائے گا۔ صادق کی صداقت اسی پر ہوگی اور شریر کی شرارت اسی پر ہوگی لیکن اگر شریر اپنی ساری خطاؤں سے جو اس نے کی ہیں۔ باز آئے۔ اور میرے سارے حکموں کو حفظ کرے اور جو کچھ شرع میں درست اور روا ہے کرے تو وہ یقیناً جیئے گا وہ نہ مرے گا۔" (حزقیل ۱۸/۲۰-۲۱)

یہ نصف درجن حوالجات پرانے عہد نامہ سے پیش کئے گئے ہیں۔ جن سے صاف ثابت ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے کے بدلہ سزا نہیں پا سکتا۔ اور ان کے ساتھ اگر حضرت مسیح کے یہ الفاظ بھی ملائے جائیں۔ تو ان حوالجات کی عیسائی تردید کرنے کے مجاز نہیں ہونگے کیونکہ حضرت مسیح فرماتے ہیں کہ :-

"یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔" (متی ۵/۱۷)

اس آیت کی تفسیر میں پادری عمادالدین صاحب نے لکھا ہے کہ :-

"وہ فرماتا ہے کہ میں نئی باتیں نہیں سکھلاتا۔ وہی پرانی باتیں بحال کرتا ہوں۔" (خزانۃ الاسرار صفحہ ۳۷)

ان احکامات کی موجودگی میں عیسائیوں کا مسئلہ کفارہ اور یہ خیال کہ یسوع مسیح ان کے گناہوں کی معافی کے لئے صلیب پر مرے گا۔ کس قدر عقل سے دور ہے؟ اور اگر مسئلہ کفارہ درست ہے تو کتاب مقدس کی یہ عبارتیں غلط قرار دینا پڑیں گی

از عہد نامہ جدید

اگرچہ عیسائیوں نے اناجیل میں بھی بہت کچھ تحریف و تبدیل اور ردوبدل کر دیا ہے تاہم صداقت کی شعاعیں اب بھی چھن چھن کر آرہی ہیں۔ چنانچہ ہم چند حوالجات عہد نامہ جدید سے پیش کرتے ہیں جن سے ظاہر ہے کہ ہر شخص اپنے اپنے کاموں کا بدلہ پائے گا۔ اور کوئی کسی کے کام نہیں آ سکتا مثلاً :-

اوّل :- پولوس نے رومیوں کے نام خط میں لکھا کہ :-

"خدا ہر ایک کو اس کے کاموں کے موافق بدلہ دے گا۔" (رومی ۲/۶)

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

علم کے تین مدارج

علم کے تین مدارج ہیں۔ علم الیقین، عین الیقین، حق الیقین۔ مثلاً ایک جگہ سے دھواں نکلتا دیکھ کر آگ کا یقین کر لینا علم الیقین ہے۔ لیکن خود آنکھ سے آگ کا دیکھنا عین الیقین ہے۔ ان سے بڑھ کر درجہ حق الیقین کا ہے۔ یعنی آگ میں ہاتھ ڈال کر جلن اور حرقت سے یقین کر لینا کہ آگ موجود ہے۔ پس کیا وہ شخص بدقسمت ہے جس کو تینوں میں سے کوئی درجہ حاصل نہیں۔ اس آیت کے مطابق جس پر اللہ تعالیٰ کا فضل نہیں وہ کورانہ تقلید میں پھنسا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا (س ۲۱) جو ہماری راہ میں مجاہدہ کرے گا۔ ہم اس کو اپنی راہیں دکھلا دیں گے۔ یہ تو وعدہ ہے اور ادھر یہ دعا ہے کہ اھدنا الصراط المستقیم۔ سو انسان کو چاہیئے کہ اس کو مدنظر رکھ کر نماز میں الحاح دعا کرے۔ اور تمنا رکھے کہ وہ بھی ان لوگوں میں سے ہو جائے جو ترقی اور بصیرت حاصل کر چکے ہیں ایسا نہ ہو کہ اس جہان سے بے بصیرت اور اندھا اٹھایا جاوے چنانچہ فرمایا من کان فی ھذہٖ اعمیٰ فھو فی الاخرۃ اعمیٰ۔ الآیہ (س ۱۵) کہ جو اس جہان میں اندھا ہو وہ اُس جہان میں بھی اندھا ہے۔ جس کی منشاء یہ ہے کہ اس جہان کے مشاہدہ کے لئے اسی جہان سے ہم کو آنکھیں لےجاتی ہیں۔ آئندہ جہان کو محسوس کرنے کے لئے حواس کی طیاری اسی جہان میں ہو گی۔ پس کیا یہ گمان ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ وعدہ کرے اور پورا نہ کرے۔"

دوم: یہ مزید لکھا کہ "ہر ایک ہم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دے گا" (رومی ۱۴/۱۲)

سوم: ایسا ہی کرنتھیوں کے نام خط میں پولوس نے لکھا کہ:

"ضرور ہے کہ مسیح کے تخت عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تاکہ ہر شخص اپنے ان کاموں کا بدلہ پائے جو اس نے بدن کے وسیلہ سے کئے ہوں خواہ بھلے ہوں خواہ برے" (۲۔کرنتی ۵/۱۰)

چہارم: نیز گلتیوں کے نام خط میں پولوس رسول نے لکھا کہ:

"ہر شخص اپنا ہی بوجھ اٹھائے گا" (گلتی ۶/۵)

عیسائیوں کی "کتاب مقدس" یعنی بائیبل کے ان دس حوالجات سے یہ صاف حکم ملتا ہے کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہوں کے بدلہ ہرگز نہ پکڑا جائے گا۔ بلکہ ہر ایک اپنی اپنی بدی کی سزا پائے گا۔ اور باپ بیٹے کے بدلہ اور بیٹا باپ کے بدلہ میں ماخوذ نہ ہوگا۔ یہ نہیں کہ گناہ کوئی کرے اور سزا دوسرا شخص پائے یا یوں سمجھو کہ کسی عیسائی کو پھوڑا ہو تو آپریشن پادری صاحب کا ہرگز نہ کیا جائے گا۔ اور اگر پیٹ درد پادری کو ہو تو ٹیکہ کسی اور کو نہ کیا جائے گا۔ کیونکہ ایسا کرنا خلاف عقل ہے سو اگر عیسائی حضرات کا "کتاب مقدس" پر حقیقی ایمان ہے تو ان کو ماننا پڑیگا کہ مسیح بھی ان کے گناہوں کے بدلہ میں ہرگز سزا نہیں پا سکتا تھا۔ اور اگر ایسا ہو تو یہ بہت بڑا ظلم ہے۔ کہ خدا تعالیٰ گناہگاروں کو تو چھوڑ دے۔ اور بے گناہ بیٹے کو پھانسی پر لٹکوا دے۔ تب ایسے

خدا سے عیسائی بھی ہرگز بے خوف نہ ہوں۔ خلاصہ یہ کہ کفارہ کا عقیدہ اور اس کی بنیاد عقل و نقل اور قانون قدرت کے بھی خلاف ہے کیونکہ ہمیشہ ادنیٰ چیز کو اعلیٰ چیز پر قربان کیا جاتا ہے نہ کہ اعلیٰ کو ادنیٰ پر۔ مثلاً اگر کوئی عیسائی بیمار ہو جائے تو ان کے علاج کے لئے ضرورت پڑنے پر ان کی گائے یا بھینس فروخت کی جائے گی مگر یہ کبھی نہ ہوگا کہ کسی پادری صاحب کی بکری یا گائے بیمار ہو جائے اور روپیہ حاصل کرنے کے لئے پادری صاحب کو گروی رکھ دیا جائے۔ پس حضرت مسیح ناصری جو خدا کا برگزیدہ نبی تھا اس کی خاطر گناہگاروں کو سزا تو دی جا سکتی ہے۔ جیسا کہ حضرت نوح اور حضرت لوط وغیرہ کے زمانوں میں ہوا — مگر گناہگاروں کی معافی کے لئے خدا کے نبی کو جو ان سے اعلیٰ و افضل ہے۔ ہرگز قربان نہیں کیا جا سکتا۔ پس کفارہ کا مسئلہ عقل و نقل اور قانون قدرت دونوں کے خلاف ہے

شہیدِ ملت

آسمانی بادشاہت کا ایک اور درخشندہ ستارہ غروب ہو گیا

— از محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس —

مولانا رحمت علی صاحب ایک لمبی علالت کے بعد کل نماز فجر کے وقت ۵۲ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ مدرسہ احمدیہ کے (جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قائم کیا تھا) اولین ثمرات میں سے تھے۔ آپ مدرسہ احمدیہ سے فارغ ہو کر مولوی فاضل اور اوٹی کا امتحان پاس کیا۔ پھر ہائی سکول میں عربک ٹیچر رہے۔ ۱۹۲۵ء میں جب انڈونیشیا میں مبلغ بھیجنے کی ضرورت محسوس ہوئی تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی نظر انتخاب آپ پر پڑی اور آپ کو انڈونیشیا بھیجا گیا۔ آپ نے نہایت محنت اور جانفشانی سے فریضہ تبلیغ سرانجام دیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے کلام میں برکت عطا فرمائی۔ آپ نے عین شباب میں اپنی بیوی اور بچوں سے علیحدگی اختیار کر کے سالہا سال تک وہاں کام کیا۔ اور آپ کے ذریعہ انڈونیشیا میں متعدد جگہ پر احمدیہ جماعتیں قائم ہوئیں۔ آپ نہایت سادہ طبیعت تھے۔ اور ہر چھوٹے بڑے سے دوستانہ طریق پر ملتے۔ پہلے آپ اکیلے انڈونیشیا میں کام کرتے رہے۔ پھر اور مبلغ بھیجے گئے تو آپ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے رئیس التبلیغ انڈونیشیا مقرر فرمایا۔ انڈونیشیا سے واپس آ کر آپ ایسٹ بنگال میں بطور رئیس التبلیغ بھیجے گئے۔ وہیں بیمار ہو گئے۔ وہاں سے آ کر پھر بیمار ہی رہے۔ . . . آپ ذیابیطس سے بیمار تھے۔ اور آپ کے بدن پر بہت سے پھوڑے نکل آئے تھے۔ بعض کے اپریشن بھی کروائے گئے۔ لیکن ذیابیطس کے عارضہ کی وجہ سے وہ اچھے نہ ہوئے۔ ۱۹۵۶ء میں جب خاکسار بعارضہ پلورسی علاج کے لئے میو ہسپتال میں سوا دو ماہ تک زیر علاج رہا آپ بھی اس وقت البرٹ ہال میں میرے ساتھ زیر علاج تھے۔ میں ابھی ہسپتال میں تھا کہ آپ ڈسچارج ہو کر اپنے مکان پر چلے گئے۔ لیکن پھر بعد میں آپ کو دوبارہ داخل ہونا پڑا۔ اور آپ اس وقت سے مسلسل بیمار ہی رہے۔ آپ نے جس صبر اور استقلال کا نمونہ دکھایا اور جس رنگ میں سلسلہ کے لئے بے لوث اور قابل قدر خدمات انجام دیں۔ وہ قابل رشک ہیں۔ اور آپ کا نام تاریخ سلسلہ احمدیہ میں ایک روشن ستارہ کی مانند درخشاں رہے گا۔ اور جیسا کہ شاعر نے کہا ہے۔ ہمیشہ زندہ رہے گا۔

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

ہمیں آپ کے انتقال کا بے حد افسوس ہے اور اپنے پرانے رفیق کار کی جدائی سے دل غمگین ہے۔ اے ہمارے مولا تو ہمارے بھائی کو جو ہم سے جدا ہوا ہے اپنی آغوش رحمت میں لے لے اور جنت الفردوس میں اسے اعلیٰ مقام عطا فرما۔ اور اس کے پسماندگان کو صبر جمیل بخش اور انہیں اُن کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی دوسری فری ڈسپنسری عمارت کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب

مجلس خدام الاحمدیہ کے قیام کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد جماعت کے نوجوانوں میں خدمت خلق کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔ شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے اس سال کی سکیم کے ماتحت مجالس کو اپنے اپنے مقامات پر مفت علاج کے لئے ڈسپنسریاں کھولنے کی تحریک کی تھی اس سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی مساعی قابل رشک ہے یہ مجلس اس سے قبل ایک مفت ڈسپنسری تعمیر کر چکی ہے۔ اب دوسری ڈسپنسری کی ابتداء گولیمار کے علاقہ میں کی گئی ہے جس کے سنگ بنیاد رکھنے کی رپورٹ درج ذیل ہے۔ دیگر مجالس کو بھی اس نمونہ کی پیروی کرنی چاہیئے (مہتمم شعبہ خدمت خلق مجلس مرکزیہ)

"مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی دوسری فری ڈسپنسری کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب خدا تعالیٰ کے فضل سے اتوار مورخہ ۱۷ر اگست ۱۹۵۸ء کو منعقد ہوئی۔ مکرم و محترم چوہدری عبداللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے تقریباً ۳۵۰ احباب کی موجودگی میں مسجد احمدیہ گولیمار کے ملحقہ پلاٹ میں سنگ بنیاد رکھا۔ محترم امیر صاحب خاص طور پر اس تقریب میں شرکت کے لئے حیدرآباد سے تشریف لائے تھے۔ اس موقعہ پر ایک بکرا بھی بطور صدقہ ذبح کیا گیا۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب نے ایڈریس پیش کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ خدمت خلق کا کام عوام اور عوامی جماعتوں کو کرنا چاہیئے۔ اور اس کے لئے ہمیں حکومت کی طرف نہیں دیکھنا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ احمدیت کا واحد مقصد انسانیت کی خدمت کرنا ہے اور اسی مقصد کے پیش نظر مجلس کراچی نے شہر کے مختلف علاقوں میں فری ڈسپنسریاں کھولنے کا پروگرام بنایا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مارٹن روڈ میں ایک لائبریری اور ایک ڈسپنسری کی تعمیر اس وقت تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اب یہ دوسری ڈسپنسری گولیمار کے علاقہ میں یہاں کے عوام کی سہولت کے پیش نظر کھولی جا رہی ہے۔ مکرم امیر صاحب نے مختصر خطاب میں فرمایا۔ کہ ہمیں خدمت خلق کرتے وقت یہ نہیں دیکھنا چاہیئے کہ یہ شخص کس فرقہ سے یا قوم سے تعلق رکھتا ہے۔ بلکہ ہر شخص جو مصیبت میں ہو ہماری توجہ کا مستحق ہونا چاہیئے۔ آپ نے فرمایا کہ انسان کا واحد مقصد ایک دوسرے سے رحم اور محبت کا سلوک کرنا ہے۔ آپ نے کارکنوں سے فرمایا۔ کہ وہ نیک جذبہ سے مخلوق خدا کی امداد کریں۔ اور یہ ذہن میں رکھیں اور ابھی اور بہت سے علاقے ایسے ہیں جہاں اس قسم کی ڈسپنسریوں کی ضرورت ہے۔

حاضرین میں ایک خاصی تعداد غیر از جماعت احباب کی تھی۔ جنہوں نے مجلس کی اس کوشش کو سراہا ہے۔ دعا کے بعد حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

ہر مجلس کوشش کرے۔ کہ اجتماع میں اس کی نمائندگی ضرور ہو۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کیلئے

تعمیر دفتر کیلئے ذی استطاعت خدام سو سو روپیہ پیش کریں

(از حضرت صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۵۶ء کے شوریٰ کے اجلاس میں دفتر خدام الاحمدیہ کی تعمیر کا معاملہ پیش ہوا تھا۔ اور اس میں ہم سب نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ پوری کوشش اور جدوجہد کر کے دفتر کو مکمل کیا جائے۔ جب تک دفتر کی عمارت مکمل نہیں ہوتی خدام الاحمدیہ کے تربیتی کاموں کو پوری طرح جاری نہیں کیا جا سکتا۔ دفتر کے صرف چار کمرے ہیں اور یہ کمرے بالکل ناکافی ہیں۔ انصار اللہ نے اپنے دفتر کی تعمیر کا کام پچھلے سال شروع کیا تھا اور ایک سال کے اندر اندر انہوں نے دفتر کو مکمل کر دیا ہے اور ایک ہال بھی بنایا ہے۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ کا دفتر بھی مکمل ہے۔ لیکن خدام جو نوجوان ہیں اور جن کی ہمتیں بلند اور ارادے اونچے ہیں اور جن کا ہر کام پیش پیش اور ضروری ہے ان کا دفتر ابھی نامکمل ہے۔ پس ان حالات میں خدام کا فرض ہے کہ وہ دفتر کی تعمیر کی طرف فوری توجہ کریں۔ قائدین علاقائی اور قائدین اضلاع پر اس بارہ میں بہت ذمہ داری آتی ہے۔ ان کو چاہئیے کہ اپنے اپنے علاقہ اور ضلع کے قائدین کو توجہ دلائیں کہ وہ تعمیر دفتر کے لئے فوری جدوجہد شروع کر دیں۔ ایسے خدام جن کو اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت دی ہے ان سے کم از کم یکصد روپیہ لیا جائے۔ اگر یکصد روپیہ دینے والے چار سو خدام بلند ہمتی کا ثبوت دیں تو دفتر مکمل ہو سکتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اتنی تعداد میں ایسے خدام موجود ہیں جو سو سو روپیہ آسانی سے ادا کر سکتے ہیں۔ بلکہ جہاں تک میرا ذاتی بھی علم ہے ایسے خدام بھی ہیں جو ہزار ہزار روپیہ ادا کر سکتے ہیں۔ قائدین علاقائی اور قائدین اضلاع کو تمام ایسے خدام کی فہرست تیار کر لینی چاہئیے جن کو اللہ تعالیٰ نے اتنی مالی وسعت دی ہے کہ تعمیر کے لئے یکصد روپیہ دے سکیں اور اس فہرست کی ایک نقل دفتر مرکزیہ کو بھی بھجوا دینی چاہئیے۔ تاکہ دفتر کو بھی اندازہ ہو سکے۔ وہ خدام جو اس تحریک میں حصہ لیں گے ان کے نام خدام الاحمدیہ کے دفتر کے ہال میں کندہ کر دیئے جائیں گے۔ اور آنے والی نسلیں ان کے لئے دعا کریں گی۔ علاوہ ازیں ایسے خدام کے نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں خاص طور پر دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ بہرحال ہمیں فوری توجہ کی ضرورت ہے تاکہ عمارت مکمل ہو سکے اور اس سال سالانہ اجتماع کے موقع پر خدام اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ ان کا دفتر مکمل ہے۔ (یہ تحریک .... میں نے گذشتہ سال کرتے ہوئے خدام سے امید کی تھی) اسی طرح یہ کوشش کی جائے کہ جو خدام سو سو روپیہ کی ذیل میں نہ آئیں وہ خود اپنی استطاعت کے مطابق چندہ اکٹھا کریں۔ درحقیقت کوئی ایسا خادم نہیں ہونا چاہئیے جس نے اس تحریک میں حصہ نہ لیا ہو۔

بالآخر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے نوجوانوں کے دلوں کو کھول دے اور وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ہر تحریک میں پیش پیش نظر آئیں۔ والسلام

ایک مفید تجویز

(از مکرم ڈاکٹر حاجی محمد رمضان صاحب پنشنر۔ محلہ دارالصدر غربی۔ ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے "فضل عمر ہسپتال" کی عظیم الشان بلڈنگ بہت حد تک تیار ہو چکی ہے۔ اب اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہسپتال کے شایان شان سامان اور عملہ مہیا کیا جائے۔ میں اسی وقت عملہ کے متعلق اختصاراً کچھ عرض کرتا ہوں۔

موجودہ وقت میں میڈیکل سائنس نے اس قدر ترقی کر لی ہے کہ اس سے کما حقہٗ واقفیت کے بغیر علاج ایک بے معنی سی چیز ہو جاتی ہے۔ مغربی ممالک میں دوسرے پیشوں کی طرح ہر اہم بیماری کے ماہر الگ ہوتے ہیں۔ جن سے لوگ حسب ضرورت حفظ ما تقدم کے طور پر بیماریوں میں فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں۔ برخلاف اس کے مشرق خصوصاً مسلمانوں نے ابھی اس طرف توجہ نہیں کی۔ جس کے نتیجہ میں بہت سا نقصان صحت کا اور اتلاف جان ہو جاتا ہے۔ حالانکہ اسلام نے قانونِ قدرت کے ذریعہ سے فائدہ اٹھانے کی بہت تاکید کی ہے۔ قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں نے دین کے ساتھ ساتھ ایسے علوم میں بھی جو ترقی کی تھی اس سے تاریخ کے صفحات بھرے پڑے ہیں۔

میرا خیال ہے جب تک خود ہم میں یہ صلاحیت پیدا نہیں ہو جاتی دوسروں کے ذریعہ اس ضرورت کو پورا کیا جائے۔ لہٰذا فضل عمر ہسپتال کے لئے جتنی جلدی ہو سکے کم از کم دو ماہرین یعنی سرجیکل سپیشلسٹ اور میڈیکل سپیشلسٹ (جو اعصابی امراض میں بھی مہارت رکھتا ہو۔ کیونکہ یہ امراض دنیا کے موجودہ ذہنی بحران کی وجہ سے بہت زیادہ ہیں اور خاص توجہ کی محتاج ہیں) سرجیکل سپیشلسٹ کی منظوری تو ہو چکی ہے۔ باقی میڈیکل سپیشلسٹ کے اخراجات رہ جاتے ہیں۔ میرے خیال میں اگر جماعت ہمت کرے تو یہ کوئی مشکل امر نہیں جب تک ایسے سپیشلسٹ رکھے نہیں جاتے ہماری جماعت کے ایسے ماہرین (حضرات ملازمین) اگر اپنی سالانہ رخصت کا کم از کم ایک ماہ فضل عمر ہسپتال کے لئے وقف کر دیا کریں تو یہ کمی بہت حد تک پوری ہو سکتی ہے۔

دوسرے ملکوں کی طرح اپنی مشکلات کو حل کرنے کے لئے عہدیداروں اور احباب جماعت کے اشتراک سے بعض کمیٹیاں مثلاً پبلسٹی کمیٹی۔ تجارتی کمیٹی وغیرہ بھی قائم کی جا سکتی ہیں۔ خود قادیان سے آتے خصوصاً حضرت صاحب کی صحت کے مدنظر ایک اسی طرح کی کمیٹی یعنی بورڈ کی تحریک کرتا رہا ہوں۔

مساجد کے آداب

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

مساجد ذکر الٰہی اور عبادت کے لئے ہوتی ہیں ان میں دنیاوی باتیں کرنا اور شور و شرابہ کرنا ممنوع ہے۔ قرآن کریم میں ہے ماکان لھم ان یدخلوھا الا خائفین کہ مساجد میں خدا کا خوف دل میں رکھ کر ادب و تعظیم و عاجزی سے آنا چاہئیے۔ جو لوگ ایسا نہیں کرتے ان کو دنیا و آخرت میں ذلت و رسوائی ہے (بقرہ ع ۱۴)

حدیث شریف میں ہے انما ھی لذکر اللہ والصلوٰۃ وقراءۃ القرآن (مشکوٰۃ صفحہ ۶۴)

کہ مساجد ذکر الٰہی کرنے اور نماز پڑھنے کے لئے اور تلاوت قرآن کے لئے مخصوص ہیں اور ایک حدیث میں آنحضرتؐ فرماتے ہیں۔

احب البلاد الی اللہ مساجدھا و ابغض البلاد الی اللہ اسواقھا (مشکوٰۃ صفحہ ۶۰) کہ اللہ کو محبوب مقام مساجد ہیں۔ اور ناپسندیدہ مقام بازار ہیں چونکہ بازار میں شور و شغب ہوتا ہے گویا بازاروں میں انسان کی نظروں سے خدا اوجھل ہو جاتا ہے۔ اس لئے بیابانی دکھاتا ہے لیکن مساجد جو خدا اور بندے کے درمیان مناجات کا مقام ہے اس میں شور و شغب نہیں ہونا چاہئیے۔ اس لئے فرمایا کہ مساجد میں ذکر الٰہی کیا جائے نماز پڑھی جائے اور قرآن شریف کی تلاوت کی جائے۔

۲۔ سچے مومنوں کی علامت بیان فرمائی انما یعمر مساجد اللہ من آمن باللہ والیوم الآخر۔ کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اللہ کی مساجد کی آبادی چاہتا ہے۔ مگر جو ظالم ہے وہ مساجد کی بربادی چاہتا ہے اور ذکر الٰہی سے روکتا ہے اور ایسے افعال کا ارتکاب کرتا ہے جس سے عبادت الٰہی میں روک پیدا ہو۔ حضرت حسنؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا یکون حدیثھم فی مساجدھم فی امر دنیاھم فلا تجالسوھم فلیس للہ فیھم حاجۃ (مشکوٰۃ صفحہ ۶۳) کہ وہ اپنی مساجد میں دنیاوی باتیں کریں گے پس ان کے ساتھ مت مجلس کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کو ان سے کوئی سروکار نہ ہوگا۔

قرآن شریف اور حدیث شریف کا یہ بیان سچے مومنین کے لئے کافی ہے۔ کہ وہ مساجد کے آداب کا خیال رکھیں اور مساجد میں حلقے باندھ باندھ کر دنیاوی باتیں نہ کیا کریں۔ بلکہ جس غرض کے لئے مساجد بنائی گئی ہیں یعنی

ذکر الٰہی۔ نماز اور تلاوت قرآن کے لئے

مساجد میں وہی کام کئے جائیں۔

درخواست دعا

میری اہلیہ پندرہ دن سے بیمار ہیں۔ اور بچہ بھی بیمار ہے احباب دونوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ حسن محمد

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

وکیل المال کی ڈاک

اشاعت اسلام کیلئے مالی قربانی کے قابل رشک نمونے

۱۔ بشیر احمد صاحب محلہ اراضی یعقوب سیالکوٹ شہر سے تحریر فرماتے ہیں "جس وقت آپ کی آخری چٹھی ملی جس میں حضور کا یہ ارشاد لکھا ہوا تھا "بے شک یہ دن قحط کے ہیں مصائب کے ہیں آفات کے ہیں مگر دین کی خدمت کرنیوالا بھی تمہارے سوا کوئی نہیں"۔ اس وقت میرا دل قابو سے باہر ہوگیا۔ میں نے بڑی کوشش کی کہ میں جلد چندہ ادا کردوں۔ لیکن میری کوئی پیش نہ گئی پھر میں نے اپنے جوتنے والا جانور (بچھڑا) فروخت کرنا شروع کیا۔ وہ خدا کے فضل سے فروخت ہوگیا۔ میں نے وہ وعدہ جس کے متعلق آپ لکھ رہے تھے ۱۳ تاریخ کو ادا کردیا۔۔۔ ۔۔۔ آپ دعا کریں میں بڑا مقروض ہوں۔ خدا تعالیٰ مجھے قرضہ سے نجات دے"۔

۲۔ چک ۲۳۸ ضلع لائلپور کے سیکرٹری مال چوہدری دوست محمد صاحب کے متعلق ہمارے انسپکٹر تحریک جدید فرماتے ہیں۔

"چوہدری صاحب نے نہایت ہمت اور اخلاص سے (تحریک جدید کا) کام کیا۔۔۔ ان کے علاوہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے نہایت شدت کی گرمی میں سارا دن اخلاص سے کام کیا۔ عورتوں کے گھر بہ گھر جاکر وصولی کروائی۔ اللہ تعالیٰ دونوں مخلص کارکنوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(وکیل المال اوّل)

تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ

۱۳ سے ۲۴ اکتوبر ۵۸ء تک

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع سے معاً قبل یعنی ۱۳ سے ۲۴ اکتوبر تک تربیتی کلاس ہوگی۔ مجالس خدام الاحمدیہ اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع کردیں۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور کا پیش نظر رکھا جانا ضروری ہے۔

۱۔ ضلعوار یا علاقائی طور پر جیسے بھی سہولت ہو۔ مرکزی تربیتی کلاس کے نمونہ پر کلاسیں جاری کی جائیں۔ یعنی ہر علاقہ یا ضلع کی مجالس ایک جگہ نمائندگان کو جمع کرکے مرکزی کورس کے مطابق کلاس جاری کی جائے۔ اطلاع آنے پر مرکز ایک استاد بھجوانے کا انتظام کریگا۔

۲۔ ان علاقائی یا ضلعوار کلاسز میں شامل ہونے والے جن خدام کی تعلیم اعلیٰ ہو۔ انہیں مرکزی کلاس میں بھجوایا جائے۔

۳۔ رہائش و خوراک کا انتظام مرکز کی طرف سے ہوگا۔

۴۔ مرکزی کلاس میں شامل ہونے والے نمائندگان کے نام ۱۰ اکتوبر ۵۸ء تک مرکز میں آنے چاہئیں۔

۵۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے نمائندگان کے لئے کم از کم مڈل پاس ہونا ضروری ہے۔ تاوہ نوٹ لے سکیں۔ نیز نمائندہ قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتا ہو۔

۶۔ ہر وہ مجلس جس کے اراکین کی تعداد ۱۵ یا اس سے زائد ہو۔ ایک نمائندہ ضرور بھجوائے

۷۔ نمائندگان اپنے ہمراہ آٹھ کاپیاں۔ پنسل قلم دوات اور موسم کے مطابق بستر ضرور لائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین اضلاع توجہ کریں

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر انعام حاصل کریں

ہمارا سالانہ اجتماع اپنے اندر عملی تربیت کے لحاظ سے بے شمار فوائد رکھتا ہے۔ اور اس سے وہی مجالس فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ جن کے اراکین اجتماع میں شامل ہوتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر مجلس کے زیادہ سے زیادہ اراکین اجتماع میں حصہ لیں۔ یا کم از کم نمائندگان پوری تعداد میں شامل ہوں ــــ یہ فرض قائدین اضلاع کا ہے کہ وہ اس امر کا پورا انتظام کریں۔ کہ ان کے ضلع کی ہر مجلس کی نمائندگی اس اجتماع میں ضرور ہو۔ اور اس بارہ میں ابھی سے جملہ مجالس کو ہدایت بھجوائیں ــــ نیز اس ضمن میں مرکز میں بھی اطلاع دیں کہ ان کے ضلع کی مجالس میں کس کس مجلس کے کتنے کتنے اراکین اجتماع میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اس سال جس ضلع کی مجالس زیادہ تعداد میں سالانہ اجتماع میں شامل ہوں گی اس ضلع کے قائد کو انشاء اللہ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خاص انعام دیا جائے گا۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بڑی بھاوجہ صاحبہ لاہور میں بوجہ بخار بیمار ہیں۔ پچھلے دنوں مورخہ ۱۲/۸ کو اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاں دوسرا لڑکا تولد فرمایا۔ احباب زچہ بچہ کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرماویں۔ (خاکسار عبد السمیع پریذیڈ ربوہ)

۲۔ میرے بیٹے عزیزم سید مسعود حسن کا میجر اپریشن لندن میں ۱۳ اگست کو ہوا ہے۔ اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگیا ہے۔ لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (والدہ سید ابو الحسن پشاور صدر)

۳۔ میری اہلیہ صاحبہ بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خورشید بیگ مرزا دفتر پولیس منٹگمری)

۴۔ خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ سخت بیمار ہے۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (حفیظ احمد پاک سرائے تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم)

۵۔ چوہدری عبد الغنی صاحب سیکرٹری مال خانیوال عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ خداوند کریم چوہدری صاحب کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔

(خاکسار غلام مصطفیٰ احمد کروڑی ضلع خیرپور میرس سندھ)

۶۔ عزیزم منور احمد شدید بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار مستری محمد حسین احمدی کاٹن فیکٹری اوکاڑہ ضلع منٹگمری)

۷۔ خاکسار کا لڑکا مسعود احمد بعارضہ پتھری بیمار ہے۔ اس کی والدہ بھی بیمار ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار مستری محمد شریف باجوہ جماعت احمدیہ شاہدرہ)

۸۔ میری بچی امۃ الرشید کی مرض شدت اختیار کر گئی ہے۔ احباب کرام دعائے صحت فرماویں۔ (صوبیدار حمید احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہڈیارہ ضلع لاہور)

۹۔ میرے بہنوئی ماسٹر خدا بخش صاحب بوجہ دمہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (غلام احمد قریشی ڈپٹی کلکٹر انہار۔ میانوالی)

۱۰۔ میرا پوتا رفیع احمد بوجہ اسہال خونی کئی دنوں سے سخت بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرماویں۔ (رحمت اللہ دوکاندار نگھیانہ ضلع جھنگ)

۱۱۔ میری لڑکی طاہرہ ایک طویل مدت سے بیمار رہنے کے بعد ۲۵ سپتمبر صبح نماز کے وقت اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملی۔ بزرگان سلسلہ دعائے نعم البدل فرمائیں۔

(صوبیدار نذر حسین (آف گھوگھیاٹ) قائد آباد۔ ضلع سرگودھا)

۱۲۔ میری بچی عزیزہ منصورہ بیگم بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے صحت کے لئے دعا کی درخواست (خاکسار محمد شفیع عفی عنہ ہیڈ کلرک چیفس کالج لاہور)

۱۳۔ شیخ شمس الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈھرانجھا بیمار ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار شیخ عبد الرشید اکونٹنٹ سرگودھا)

۱۴۔ میرا بچہ محمد سلیم سانس کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہے۔ اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست دعا ہے۔ (مستری نذیر احمد راوی روڈ لاہور)

۱۵۔ میرا اکلوتا لڑکا محمد انور چند ماہ سے انتڑیوں کی تکلیف سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(خاکسار بشیر محمد شام نگر لاہور)

۱۶۔ خدا تعالیٰ نے مجھے ولنگٹن لیڈی آرٹ ڈیزائنر کی پوسٹ کے لئے انٹرویو میں نمایاں کامیابی عنایت فرمائی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ ترقی آئندہ ترقیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

(بلقیس سعید ۲ برنی روڈ لاہور)

گمشدگی رسید بک حج فنڈ

۱۔ مجلس خدام الاحمدیہ سکھر سے حج فنڈ کی ایک رسید بک ۱۰۱ تا ۱۵۰ اور مجلس گوجرانوالہ سے (حج فنڈ رسید بک نمبر ۲۵۱ تا ۳۰۰) کہیں گم ہوگئی ہیں تمام مجالس مطلع رہیں۔

(مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

امریکی فضائیہ کے جیٹ طیارے فارموسا روانہ ہو گئے

"ہم امریکہ کی جنگی سرگرمیوں سے مرعوب نہیں ہوں گے"۔ (کمیونسٹ چین)

واشنگٹن یکم ستمبر۔ امریکہ کی بارھویں فوج کے کمانڈر نے اعلان کیا ہے کہ بارھویں فوج کے آواز سے تیز رفتار جیٹ طیارے حکومت امریکہ کے حکم کے مطابق فارموسا روانہ ہو گئے ہیں۔ تاکہ فارموسا کے موجودہ بحران پر قابو پانے میں مدد دے سکیں۔ آپ نے کہا کہ جنگ کوریا کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ بارھویں فوج کے فضائی دستوں کو ہنگامی حالات میں مشرق بعید جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ امریکی وزارت دفاع کے ایک اعلان سے پتہ چلا ہے کہ بار بردار طیاروں کے ایک دستے کو بھی فارموسا بھیج دیا گیا ہے۔

تائیپے میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چھ ستمبر کو امریکہ کا ساتواں بحری بیڑا اور نیشنلسٹ چین کا بحری بیڑا مل کر مشقیں کریں گے۔ وزیر دفاع امریکہ تائیپے پہنچ گئے ہیں۔ یہاں انہوں نے مارشل چیانگ کائی شیک اور ان کی کابینہ کے ارکان سے تبادلہ خیالات کیا بعد میں انہوں نے فارموسا کے بعض اڈوں کا معائنہ کیا۔ پیکنگ ریڈیو نے پھر امریکہ کو متنبہ کیا ہے کہ اس نے خلیج فارموسا میں جو سرگرمیاں دکھانی شروع کی ہے۔ چین اس سے مرعوب نہیں ہوگا۔

چین فارموسا اور خلیج فارموسا کے دوسرے جزیروں پر امریکہ کو قابض نہیں ہونے دیگا۔ چین کا خیال ہے کہ ان جزیروں میں امریکہ کی سرگرمیاں چین کے خلاف جارحانہ اقدام کے مترادف ہیں۔ لہذا چین نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ فارموسا آزاد کرانے میں کسی قربانی سے دریغ نہ کیا جائے۔ وزارت دفاع فارموسا نے اعلان کیا ہے کہ آج ساحل چین سے جزائر کیموئے پر نسبتاً کم گولہ باری کی گئی۔ البتہ آج چینی توپوں نے نئی قسم کے گولے پھینکے۔ آج ہوائی سرگرمی بھی پہلے کی نسبت کم ہو گئی۔

روسی سائنسدانوں کا دعوے

ماسکو یکم ستمبر۔ ایک روسی سائنسدان کے اعلان کے مطابق حال ہی میں جن دو کتوں کو پیراشوٹ کے ذریعے دو سو ناسی میل کی بلندی سے اتارا گیا ہے۔ ان کی صحت پر کوئی برا اثر نہیں پڑا۔ وہ پہلے کی طرح کھیلتے کودتے اور کھاتے پیتے ہیں۔ راکٹ میں ان کے لئے غذا پہنچانے کا معقول انتظام تھا۔ ایک اور روسی سائنسدان نے آج شام اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انہیں آج رات ایک سنسنی خیز خبر سننے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ اس سائنسدان نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ اس خبر کی نوعیت کیا ہوگی۔ ایک اخبار نویس کے اصرار پر روسی سائنس دان نے کہا کہ اس وقت اس خبر کے متعلق کچھ کہنا مناسب

امریکہ اور برطانیہ کے ایٹمی پروگرام

جنیوا یکم ستمبر۔ کل سے جنیوا میں ایٹمی طاقت کو غیر فوجی کاموں میں استعمال کرنے کے سلسلہ میں ایک بین الاقوامی کانفرنس شروع ہونے والی ہے۔ جس کا افتتاح اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ کریں گے۔ آج شام اس کانفرنس کے امریکی اور برطانوی وفدوں نے ایک مشترکہ اعلان کے ذریعے واضح کیا کہ انہوں نے پرامن مقاصد میں ایٹمی طاقت کے استعمال کا جو پروگرام تیار کیا ہے۔ وہ اسے شائع کرنے والے ہیں۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ ۱۹۵۶ سے اس وقت تک ایٹمی معلومات کا تبادلہ کر رہے ہیں۔ وہ بعض دوسرے ملکوں کے سائنسدانوں کے لئے تربیتی سہولتیں دینے پر بھی آمادہ ہیں۔

اردن سے غیر ملکی صحافیوں کا اخراج

عمان یکم ستمبر۔ حکومت اردن نے ڈیلی ٹیلیگراف کے نمائندہ خصوصی کو ملک سے نکال دیا ہے۔ حکومت نے اس اقدام کی کوئی وجہ نہیں بتائی۔

چار دن پیشتر ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کے نمائندہ خصوصی کو بھی ملک سے نکال دیا تھا۔

ماہرین اثنا امریکہ اور برطانیہ کے سائنسدان اس خیال سے بالکل متفق ہیں کہ پہلا انسان تین سال تک چاند میں داخل ہو جائے گا۔ البتہ یہ انسان زندہ بچ کر واپس نہیں آ سکے گا۔ اور وہ سائنسی ترقی کے لئے اپنی جان قربان کرے گا۔ امریکہ اور برطانیہ کے چھ مشہور سائنسدانوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ زمین کے گرد تابکاری کا گہرا بادل موجود ہے جو نظر نہیں آتا۔ تابکاری کے اس بادل پر مصنوعی سیاروں نے اچھی خاصی روشنی ڈالی ہے۔ ایک برطانوی سائنسدان نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ امسال اپنا مصنوعی سیارہ خلا میں نہیں چھوڑے گا۔ لیکن ہو سکتا ہے۔ کہ اس سال کے آخر تک وہ اپنا پہلا بین براعظمی بے لسٹک میزائل چھوڑ دے۔

لاہور میں عام استعمال کی بعض چیزوں کے نرخ گر گئے

مغربی پاکستان کی پرائس کنٹرول کمیٹی کا دعوے

لاہور یکم ستمبر۔ حکومت مغربی پاکستان کی مقرر کردہ پرائس کنٹرول کمیٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ گذشتہ چند ہفتوں کے دوران لاہور میں روز مرہ کے استعمال کی متعدد چیزوں کے نرخ گر گئے ہیں۔ کمیٹی کے صدر مسٹر ممتاز حسن قزلباش نے مختلف اشیاء تیار کرنے والوں سے بات چیت کی۔ چاولہ۔ روٹی۔ ڈبل روٹی۔ مٹھائیوں۔ سبزیوں۔ گھی اور دالوں وغیرہ کے نرخوں میں خاصی کمی رونما ہو گئی۔

سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ لاہور میں سوا دو چھٹانک کی جو روٹی چند ماہ قبل دو آنے میں ملتی تھی اس کا نرخ کم ہو کر اب ایک آنہ رہ گیا ہے اس صوبہ کے دوسرے شہروں میں بھی روٹی کے نرخ کم کرانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں جدید تکنیک کے بانی کمال اتاترک نے روٹی کی خرید و فروخت اور سپلائی کو ایک معیار پر لانے کے لئے جو سکیم نافذ کی تھی وہ بھی صوبائی حکومت کے زیر غور ہے۔

ڈبل روٹی کے نرخ بھی مقرر کر دئیے گئے ہیں۔ چنانچہ اب پونڈ کی پی۔ پی اور دوسری ڈبل روٹیوں کے پیکٹوں کے نرخ علی الترتیب ۱۲ آنے آٹھ آنے اور سات آنے مقرر ہیں۔

لڈو۔ بوندی۔ میسو۔ پیڑا۔ جلیبی۔ پوڑی وغیرہ کے نرخ چار روپے سیر کی بجائے تین روپے سیر ہو چکے ہیں۔ دوسری اقسام کی جو مٹھائیاں اس سے پہلے ساڑھے تین روپے سیر کے حساب سے فروخت ہوتی تھیں ان کا نرخ ہوتے ہوتے تین روپے سیر ہو گیا ہے۔

بناسپتی گھی تیار کرنے والوں سے کمیٹی کے چیئرمین کی ایک حالیہ ملاقات کے بعد ڈیکی اسٹار۔ ڈالڈا۔ تلو اور کریسنٹ مارکہ بناسپتی گھی کے نرخوں میں دو آنے فی ڈبہ کمی کر دی گئی۔ مختلف قسم کے صابن کے نرخ بھی مقرر کر دئیے گئے ہیں۔ چنانچہ سن لائٹ۔ لائف بوائے۔ ریکس کے نرخوں میں پچھلے ہفتے کے نرخوں کے مقابلہ میں ایک آنے کی کمی ہو گئی ہے۔ نرول قسم کے کپڑے دھونے کا صابن بھی سستا ہو کر ۲۷ روپے من اور کریم قسم کا صابن ۵۰/۲ روپے من کے حساب سے مل رہا ہے۔ کریم سوپ تیار کرنے والوں نے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر تیل بنولہ کے نرخ گر گئے تو صابن کے نرخوں میں مزید کمی کر دی جائے گی۔ چونکہ سٹے کے کاروبار سے نرخ بڑھ رہے ہیں اس لئے ایک حکم کی رو سے بنولے اور کھانے کے تیل کی سٹہ بازی ممنوع قرار دے دی گئی ہے۔ کمیٹی کی طرف سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ سبزیوں۔ دودھ اور گوشت وغیرہ کے نرخ گھٹانے کے لئے بھی ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں شہروں کے قریب سرکاری زمینوں کو ٹھیکہ پر دیا جا رہا ہے۔ تاکہ وہاں سبزیاں اگائی جائیں۔ کمیٹی نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چیزوں کے زیادہ نرخ ادا نہ کریں اور جہاں کوئی دکاندار زیادہ نرخ طلب کرے وہاں ڈائریکٹر فوڈ یا متعلقہ سامان تیار کرنے والی فرم کو فوراً اطلاع دی جائے۔

ہر زبان میں ترجمہ کرنے والی مشین

لندن یکم ستمبر۔ برطانوی سائنس دان ترجمے کی ایک مشین تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں جو ہر زبان میں ترجمہ کر سکتی ہے اس مشین پر ایک لاکھ پونڈ صرف ہوئے ہیں اب اس مشین کی جو نقلیں تیار کی جا رہی ہیں ان میں سے ہر نقل پر دس ہزار پونڈ صرف ہوں گے۔

اشیائے خوردنی کی چور بازاری پر سزائیں

کراچی یکم ستمبر۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق یہاں جولائی ۵۸ء کے دوران میں ۴۳ اشخاص کو اشیائے خوردنی کنٹرول نرخوں سے زائد بیچنے کے الزام میں مختلف میعاد کی قید اور جرمانے کی سزائیں دی گئیں۔ کراچی انفورسمنٹ پولیس نے ان اشخاص کو گوشت سوڈا واٹر۔ چپاتی اور چاول وغیرہ چور بازاری میں فروخت کرتے وقت مختلف مقامات پر چھاپے مار کر پکڑا۔

مشرقی پاکستان میں سیلاب زدگان

ڈھاکہ یکم ستمبر۔ حکومت مشرقی پاکستان نے صوبے کے بارہ سیلاب زدہ اضلاع کے لئے نو لاکھ ۵۴ ہزار روپے فوری امداد کے طور پر منظور کئے ہیں۔ ان میں سے بارہ لاکھ پچیس ہزار روپے عطیات کے طور پر دو لاکھ ۵۵ ہزار روپے تعمیر مکانات کے لئے زمین دینے اور ایک لاکھ پچھتر ہزار روپے زرعی قرضوں کے لئے دئیے جائیں گے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

”تنازعات سلجھانے کے لئے کسی ملک سے جنگ نہیں کی جائے گی“

قومی اسمبلی میں مرکزی حکومت کی پالیسی کا اعلان

کراچی ۲ ستمبر پارلیمانی امور کے وزیر سردار امیر اعظم خان نے کل قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں وزیر اعظم کی طرف سے حکومت کی اس پالیسی کا اعلان کیا کہ تنازعات سلجھانے کے لئے کسی ملک سے جنگ نہیں کی جائے گی۔ سردار امیر اعظم نے کہا کہ جنگ کی خالی دھمکیاں ایسی خراب فضا پیدا کر دیتی ہیں جو بین الاقوامی تنازعات کو خوش اسلوبی سے سلجھانے کے راستہ میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔

سردار امیر اعظم خاں نے بیریلیخ شیر مزاری کو بتایا "ہم نے اقوام متحدہ کے چارٹر پر دستخط کر رکھے ہیں۔ اس چارٹر میں بین الاقوامی تنازعات سلجھانے کے اصول بیان کر دئیے گئے ہیں"۔

ایک اور سوال پر سردار امیر اعظم نے وزیر اعظم کی طرف سے بتایا کہ کشمیر کے مسئلہ پر آل پارٹیز کانفرنس بلانے کی تجویز حکومت کے زیر غور ہے اور مجوزہ کانفرنس جتنی جلد ممکن ہو طلب کر لی جائے گی۔ ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے سردار امیر اعظم نے کہا کہ قومی اسمبلی کے اجلاس رواں میں امور خارجہ پر بھی بحث ہوگی۔ جس کے دوران کشمیر کے مسئلہ پر مفصل بحث ہوگی۔

سردار امیر اعظم نے بتایا کہ بین الاقوامی ادارہ تعاون نے گزشتہ بارہ مہینوں میں پاکستان کو ایک کھرب تینتالیس ارب آٹھ کروڑ نوے لاکھ ڈالر کی امداد دی جو ضروری سامان، زرعی اجناس اور فنی امداد پر مشتمل تھی۔ سردار امیر اعظم نے بتایا کہ بین الاقوامی ادارہ تعاون نے الیکٹرانک کا سامان مہیا کرنے اور بحری جہاز رانی کی نگران چوکیاں قائم کرنے کے متعلق حکومت کو امداد سردست معطل کر دی ہے۔ کیونکہ آئی سی اے اور محکمہ شہری ہوا بازی کے فنی ماہرین کے درمیان اس مسئلہ پر اختلاف رائے پیدا ہو گیا تھا کہ منصوبہ کے لئے کس قسم کے سامان اور عملہ کے لئے کس نوعیت کی فنی تربیت ضروری ہے۔

وزیر بحالیات حاجی مولا بخش سومرو نے ایوان کو بتایا کہ لاہور میں کسٹوڈین کے دفتر کے ملازمین کی تنخواہوں کے سکیل مرکزی سکیل کی سطح پر لانے کے احکام جاری کر دئیے گئے ہیں۔

وزیر دفاع مسٹر کھوڑو نے بتایا کہ پی آئی اے میں پانچ غیر ملکی پائلٹ حال ہی میں ملازم رکھے گئے ہیں۔ کیونکہ ملک میں ایسے تربیت یافتہ پائلٹ میسر نہیں آ سکتے تھے۔

سردار امیر اعظم نے وزیر اعظم کی طرف سے بتایا کہ مساوی نمائندگی کے بارے میں آئینی دفعات کے مطابق سرکاری ملازم رکھنے کی پالیسی پر نظر ثانی کا مسئلہ حکومت کے زیر غور ہے۔ جب تک اس سلسلہ میں کوئی فیصلہ نہیں ہو جاتا۔ مرکزی ملازمتوں میں مساوی نمائندگی کے اصول پر مکمل درآمد ممکن نہیں۔ سردار امیر اعظم نے کہا۔ سردست مرکزی ملازمتوں میں بھرتی کی موجودہ پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے جس کے مطابق براہ راست بھرتی کے ذریعہ اور کل پاکستان بنیادوں پر پر ہونے والی اسامیاں مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان مساوی طور پر تقسیم کی جاتی ہیں۔ صرف بیس فیصد اسامیاں قابلیت اور اہلیت کی بنا پر پر کی جاتی ہیں۔ حکومت کی پوری خواہش اور کوشش ہے کہ بھرتی کی موجودہ پالیسی پر مساوی نمائندگی کے بارے میں آئینی دفعات کے مطابق جلد فیصلہ کیا جائے۔ چنانچہ حکومت نے یہ خاص ہدایات جاری کی ہیں کہ اس معاملے کا فیصلہ کرنے میں کوئی تاخیر نہ ہونے دی جائے۔

سردار امیر اعظم نے ایوان کو بتایا کہ پاکستان کے ہر سابق گورنر جنرل کو دو ہزار روپیہ ماہوار ادا کیا گیا ہے۔

درخواست دعا

احباب کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے عزیزم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ایف۔ ای۔ ایل (وکالت) کے امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ عزیزم برادرم چوہدری جلال الدین احمد صاحب انشاء اللہ چار ستمبر سے بی۔ اے۔ کے سپلیمنٹری امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بزرگان جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں اعلیٰ کامیابی کے لئے درخواست دعا عرض ہے نیز مکرم و محترم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی کے پسر میاں بشیر احمد اختر مذکورہ امتحان میں صرف انگریزی کا امتحان دے رہے ہیں۔ ان کی اعلیٰ کامیابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

صلاح الدین احمد
(ناظم جائیداد)

مرکزی مصارف کی آڈٹ رپورٹ قومی اسمبلی میں پیش کر دی گئی

روپیہ ضائع کرنے اور مالی بے ضابطگیوں کے متعدد واقعات کی نشان دہی

کراچی ۲ ستمبر۔ سال ۵۴-۵۵ کے فوجی اور غیر فوجی حسابات کی پڑتال کے متعلق آڈٹ رپورٹیں ۵۶ء میں مکمل کی گئی تھیں۔ انہیں کل قومی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا۔ ان رپورٹوں میں متعدد ایسے واقعات کی نشان دہی کی گئی ہے۔ جن میں روپے پیسے کی بے قاعدگیاں کی گئیں، سرکاری روپیہ ضائع کیا گیا اور خرید شدہ اشیاء ضائع کی گئیں اور اس طرح ملک کا کثیر قیمتی زرمبادلہ تباہ ہوا۔

اس سلسلے میں آڈٹ رپورٹ میں کوئلے کی درآمد کے متعلق متعدد بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ مثال کے طور پر ایک موقع پر کھلے ٹنڈر طلب کئے بغیر ایک فرم سے ستر ہزار ٹن کوئلے کی درآمد کے لئے بات چیت کی گئی۔ اور جس ملک سے کوئلہ آنا تھا آرڈر اس ملک کی حکومت کو ستر شلنگ فی ٹن کے حساب سے دئیے گئے۔ یہ کوئلہ بحری جہازوں کے ذریعے پاکستان پہنچانے کے لئے ایک فرم سے ۵۵ شلنگ فی ٹن کے حساب سے معاملہ طے کر لیا گیا۔ اور یہ معاملہ طے کرنے سے پہلے نہ دوسری جہاز راں کمپنیوں سے کرایہ معلوم کیا گیا۔ نہ برطانیہ میں پاکستانی ہائی کمشن کے شعبہ بحری جہاز رانی سے کرایہ کے متعلق معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی گئی۔ مزید برآں یہ کہ حکومت نے کرایہ اور مال بندرگاہوں میں اتارنے کے معاوضے کی یہ تمام کی تمام رقم غیر ملکی زرمبادلہ میں سے سٹرلنگ میں ادا کی۔ حالانکہ مصارف کا صرف ایک حصہ زرمبادلہ میں سے دیا جانا چاہئیے تھا یہ معاوضہ ۵۵ شلنگ فی ٹن کے حساب سے اس فرم کو ادا ہوا۔ حالانکہ مال لانے والی فرم نے یہ بحری جہاز حقیقۃً صرف ۴۲½ شلنگ فی ٹن کے حساب سے کرایہ پر لئے تھے۔ اگر یہی معاملہ براہ راست جہاز راں کمپنیوں سے طے کر لیا جاتا تو کل ۶۹ ہزار کی رقم بچائی جا سکتی تھی۔ اس پر مستزاد یہ کہ اس فرم سے جو شرائط طے کی گئیں وہ نہ مکمل تھیں نہ واضح۔ چنانچہ کوئلہ کا ایک پورا جہاز راستے میں ضائع ہو گیا تو مذکورہ فرم سے اس کا معاوضہ وصول نہ کیا جا سکا۔ بہرحال مقررہ وقت سے کہیں دیر سے بندرگاہوں پہنچا۔

ٹرینڈ اساتذہ کی فوری ضرورت

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں بعض مستعد اور مخلص بی۔ اے بی ٹی اصحاب کی فوری طور پر ضرورت ہے سلسلہ کے مرکزی سکول میں خدمت کرنے کی خواہش رکھنے والے دوست اپنی درخواستیں فوراً مجھے بھجوا دیں یا خود ملیں۔ تنخواہ مع الاؤنس گورنمنٹ سکیل کے مطابق ملیگی۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

ضروری تصحیح

۲۴ر اگست کے الفضل میں صفحہ اول پر ممن آباد کی اراضی کے متعلق جو سرکاری پریس نوٹ شائع ہوا ہے اس کے عنوان میں غلطی سے ایک جگہ کنال کی بجائے ایکڑ کا لفظ درج ہو گیا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ اور چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی مملوکہ ۵۰ کنال اراضی میں سے جو ۱۰ کنال زمین واگذار کی گئی اس پر ۱۷۷۰/۸ روپے فی کنال کے حساب سے ترقیاتی اخراجات ادا کئے گئے ہیں۔ چنانچہ پریس نوٹ کے متن میں یہی درج ہے افسوس ہے کہ عنوان میں ۱۷۷۰/۸ روپے فی کنال کی بجائے ۱۷۷۰/۸ روپے فی ایکڑ درج ہو گیا ہے۔ قارئین تصحیح فرمالیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴